جلد ۴۸/۱۳ | ۱۸ امان ۱۳۳۸ ھش | ۱۸ مارچ ۱۹۵۹ء | نمبر ۶۵

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت یابی کے لئے دعا کی تحریک

ربوہ ۱۷ مارچ۔ جیسا کہ قبل ازیں اطلاع شائع ہو چکی ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت کمر اور ٹانگ میں درد کے باعث کافی دنوں سے ناساز چلی آرہی ہے۔ احباب جماعت رمضان کے بابرکت ایام میں خاص توجہ اور درد و الحاح سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو جلد صحت یاب فرمائے۔ اور پوری صحت کے ساتھ کام کرنے والی لمبی عمر عطا کرے

آمین اللّٰھم آمین

”موصل میں بغاوت کی ذمہ داری متحدہ عرب جمہوریہ پر عائد ہوتی ہے“

عراق کے وزیر خارجہ جناب ہاشم جواد کا بیان

بغداد ۱۷ مارچ۔ ہاشم جواد وزیر خارجہ عراق نے ایک بیان میں کہا کہ موصل کی بغاوت کی ذمہ داری صدر ناصر اور متحدہ عرب جمہوریہ پر عائد ہوتی ہے۔ انہوں نے پورٹ سعید کے کارخانے میں تیار شدہ اسلحہ کی لاریاں بھر بھر کر موصل بھیجی تھیں۔ اس وقت بھی صدر ناصر کا بھیجا ہوا ریڈیو سٹیشن ہمارے قبضہ میں ہے۔ جسے کرنل شواف استعمال کیا کرتے تھے۔ آپ نے کہا موصل کی بغاوت میں ہلاک شدہ اشخاص کی تعداد ہزاروں تک نہیں پہونچی۔ البتہ وہ سینکڑوں تک پہونچ گئی تھی۔ آپ نے کہا کہ عراق اور متحدہ عرب جمہوریہ کے سفارتی تعلقات اس وقت سے معطل ہیں۔ آپ نے اس اطلاع کی تردید کی کہ عراق کمیونسٹ بن رہا ہے۔

بغداد کی فوجی عدالت کے ایڈمنسٹریٹر جنرل کرنل مہدوی جیہ امین نے ایک خاص بیان میں کہا کہ صدر ناصر مغربی سامراج کے مہرے ہیں۔ ظاہر ہے کہ ان کا انجام بھی وہی ہوگا۔ جو غدار کرنل شواف کا ہوا ہے۔ آپ نے صدر ناصر پر الزام عائد کیا۔ کہ وہ عراق کی موجودہ حکومت کا تختہ الٹنے کے لئے سامراجیوں اور صیہونیوں سے سازباز کر رہے ہیں۔ آپ نے کہا کہ عرب نیشنلزم کا مقصد عظیم ہے۔ لیکن وہ عرب ملکوں سے غداری کر کے حاصل نہیں کیا جاسکتا نہ ہی اس کے حصول کا یہ طریقہ ہے۔ کہ عراقی غداروں کے لئے ایسے اسلحہ کی کھیپیں بھیجی جائیں۔ جن پر پورٹ سعید یا دمشق کے کارخانوں کی مہر لگی ہو۔ اس مقصد کے حصول کے لئے بھی یہ طریقہ بالکل نامناسب ہے۔ کہ دوسرے عرب ملکوں کے داخلی امور میں مداخلت کی جائے۔ صدر ناصر نے دمشق میں جو تقریریں کی ہیں۔ ان کی وجہ سے عراق مرعوب نہیں ہوگا۔

کراچی میں فنانس سیکرٹریوں کی ایک روزہ کانفرنس

صوبائی بجٹوں کی صورت حال پر غور کیا جائے گا

لاہور ۱۷ مارچ۔ مرکزی اور صوبائی فنانس سیکرٹریوں کی ایک روزہ کانفرنس ۲۰ مارچ کو کراچی میں منعقد ہو رہی ہے۔ مغربی پاکستان کے فنانس سیکرٹری جناب ایم۔ ایم احمد ۱۸ مارچ کو بذریعہ ہوائی جہاز لاہور سے کراچی روانہ ہو رہے ہیں۔ تاہم ڈپٹی سیکرٹری فنانس جناب فضل حسین آج بذریعہ ٹرین مرکزی دار الحکومت روانہ ہو جائیں گے کانفرنس میں صوبائی حکومتوں کے بجٹوں کی صورت حال اور مرکزی امداد پر غور کیا جائے گا۔ اس کانفرنس میں بعض اہم فیصلے ہونے کی توقع ہے۔ مرکزی حکومت کی ذیر ہدایت صوبائی حکومت نے اپنا ایک مختصر محضر نامہ تیار کر لیا ہے۔ صوبائی حکومت کے نمائندے اس کی روشنی میں ہی کانفرنس میں شرکت کریں گے۔

مسئلہ کشمیر عالمی امن کو خطرہ میں ڈال سکتا ہے

کراچی ۱۷ مارچ۔ وزارت اطلاعات پاکستان نے ایک سالانہ رپورٹ میں ملک کی خارجہ پالیسی پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے۔ کہ اگر مسئلہ کشمیر کا کوئی منصفانہ حل تلاش نہ کیا گیا۔ تو ہو سکتا ہے کہ ایسی صورت حال پیدا ہو جائے۔ جس سے نہ صرف برصغیر بلکہ ساری دنیا کا امن خطرہ میں پڑ جائے۔ اعلان میں افسوس ظاہر کیا گیا ہے کہ پاکستان اور بھارت کے تعلقات ویسے نہیں جیسے ہونے چاہئیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ بھارت گزشتہ گیارہ سال سے ان تمام تجاویز کو مسترد کرتا رہا ہے۔ جو اقوام متحدہ یا اس کے نمائندوں کی طرف سے پیش کی جا رہی ہیں۔ بھارت کا فرض ہے۔ کہ اس نے دس سال پیشتر پاکستان، اقوام متحدہ بلکہ ساری دنیا سے جو وعدہ کیا تھا اسے ایفا کرے۔ اور ریاست کشمیر کے الحاق کا فیصلہ آزادانہ اور منصفانہ رائے شماری سے کرائے۔

ایران پر روسی طیاروں کی پرواز

تہران ۱۷ مارچ۔ ایران نے روس کے نام ایک اور سخت احتجاج بھیجا ہے جس میں کہا گیا ہے۔ کہ گزشتہ ۳ ماہ میں روسی طیاروں نے ۸۱ دفعہ ایران کی سرحد عبور کر کے ایرانی علاقے پر پرواز کی ہے۔

ڈاکٹر سید سلطان محمود صاحب شاہد ربوہ تشریف لے آئے

ربوہ ۱۷ مارچ۔ ڈاکٹر سید سلطان محمود صاحب شاہد ایم۔ ایس سی۔ پی ایچ۔ ڈی۔ پروفیسر تعلیم الاسلام کالج ربوہ پونے تین سال تک انگلستان میں اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے بعد کل شام چناب ایکسپریس کے ذریعہ ربوہ واپس تشریف لے آئے تعلیم الاسلام کالج کے ممبران اسٹاف اور بعض دیگر احباب نے ریلوے اسٹیشن پر پہنچکر آپ کا استقبال کیا۔ محترم جناب صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب پرنسپل تعلیم الاسلام کالج بھی ازراہ شفقت اسٹیشن پر تشریف لائے ہوئے تھے۔ احباب نے ڈاکٹر صاحب موصوف کو بکثرت پھولوں کے ہار پہنا کر آپ کو پُرخلوص طور پر خوش آمدید کہا۔

ایڈیٹر:- روشن دین تنویر بی۔ اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۱۸ مارچ ۱۹۵۹ء

انفاق کا ایک اچھا محل

"جامعہ احمدیہ" ہمارے مرکز ربوہ کا وہ ادارہ ہے۔ جہاں ہمارے مبلغ تعلیم حاصل کرکے دنیا کے کناروں تک اسلام کی تبلیغ و اشاعت کے لئے جاتے ہیں اس سے معلوم ہو سکتا ہے کہ جہاں تک جماعت احمدیہ کے بنیادی مقصد یعنی تبلیغ و اشاعت اسلام کا تعلق ہے۔ جامعہ احمدیہ ہمارے نظام میں کیا مقام رکھتا ہے۔

دو لفظوں میں کہا جا سکتا ہے۔ کہ جامعہ احمدیہ جماعت احمدیہ کا دل ہے۔ جس طرح "دل" انسان کے تمام جسم میں خون کے دورہ کے لئے مرکزی مشین ہے۔ جو جگر سے مصفا خون کو حاصل کرکے ہزاروں ہزار نالیوں کے ذریعہ تمام جسم میں اس کو پھینکتا ہے۔ اور ہمارے مساموں اور بالوں کی جڑوں تک اس کو پہنچاتا ہے۔ اسی طرح جامعہ احمدیہ ہمارے مشنری نظام کا مرکز ہے۔ جہاں سے ہماری تبلیغی مہم دنیا کے کونے کونے تک اپنے سائے پھیلاتی ہے۔ اور اسلام کی تعلیمات کے آب حیات کو ان ہزاروں ہزار مقامات تک پہنچاتی ہے۔ جہاں جہاں مبلغوں کے ذریعہ تقریباً دنیا کی ہر مشہور زبان میں قرآن کریم کے تراجم اور لٹریچر پہنچ رہا ہے۔

اس سے اندازہ ہو سکتا ہے کہ جامعہ احمدیہ کتنا اہم ادارہ ہے۔ اور اس سے ہم یہ بھی اندازہ کر سکتے ہیں۔ کہ جامعہ احمدیہ کتنا شاندار ادارہ ہونا چاہیئے۔ مختصراً یہ کہ اس ادارہ میں جہاں تمام اسلامی علوم کے ایسے بڑے بڑے ماہرین معلمین ہونے چاہئیں جن کو اپنے اپنے مضمون پر مکمل عبور ہو وہاں ایسے معلمین بھی ہونے چاہئیں۔ جو دنیا کے تمام مذاہب پر نقادانہ نظر رکھتے ہوں اور ان مذاہب کے حامیوں کی اسلام کے خلاف جدوجہد ان کے اعتراضات اور پروپیگنڈہ کے متعلق پوری پوری واقفیت رکھتے ہوں پھر یہاں ایسے معلمین ہونے چاہئیں جو نہ صرف مشہور قدیم زبانوں میں دسترس رکھتے ہوں۔ بلکہ تمام جدید اور مروجہ زبانوں کو بھی کما حقہ جانتے ہوں۔ پھر یہاں ایسے معلمین ہونے چاہئیں۔ جو نہ صرف اشاعت و تبلیغ کے قدیم و جدید طریقے جانتے ہوں بلکہ اشاعت و تبلیغ کے نئے نئے ذرائع اور طریقے معلوم کرنے کی قابلیت رکھتے ہوں۔

آج کی دنیا میں بھی بے شک اسلام کا والہانہ عشق ہی ہماری جماعت کو اپنی بے بساطی اور محدود ذرائع کے ساتھ آگے سے آگے لے جا رہا ہے۔ لیکن موجودہ دنیا کے حالات کو جاننے والے جانتے ہیں۔ کہ دنیاداری میں ایسی مصروف دنیا کو مذہب کی طرف لانے میں کیسی کیسی کٹھن منزلیں طے کرنی پڑتی ہیں۔ اور کیا کیا وسائل اور ذرائع استعمال کرنے پڑتے ہیں۔ آج دنیا کی وہ ذہنیت نہیں ہے۔ جو پہلے زمانوں میں ہوتی تھی۔ کہ مذہب کے بارے میں تحقیقات اور عقلی دلائل اور وسائل کی فراوانی کا زیادہ دخل نہیں ہوتا تھا۔ ایک زمانہ تھا کہ بخارا سے ایک درویش اٹھتا تھا۔ اور انڈونیشیا میں تبلیغ اسلام کا مرکز بن جاتا تھا۔ یا ہندوستان کے کسی صحرائی اور پہاڑی علاقہ میں جھونپڑا بنا کر بیٹھ جاتا تھا۔ اور خلق خدا اس کے گرد جمع ہو جاتی تھی۔

آج دنیا کی ذہنیت ایسی بن چکی ہے کہ خلق خدا بڑی بڑی تجارتی مارکیٹوں۔ سینماؤں اور رقص گھروں میں تو جمع ہو جاتی ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ کی آواز سننے کے لئے چند لمحے خرچ کرنے کو بھی تضییع اوقات سمجھتی ہے۔ یہ دنیا ہے جس تک اسلام کی آواز پہنچانے کے لئے احمدیت کھڑی ہوئی ہے۔ اور اس آواز کو موثر طریقے سے پیش کرنے اور موثر ذرائع سے پہنچانے کے لئے ایسی تعلیم گاہوں کی ضرورت ہے۔ جہاں نہ صرف اسلامی تعلیمات کا صحیح علم دیا جاتا ہو۔ بلکہ جہاں سائنٹفک طریقوں سے اپنی آواز پہنچانے کے ذرائع پر بھی پوری پوری واقفیت کرائی جاتی ہو۔

سوال یہ ہے کہ "جامعہ احمدیہ" اپنی موجودہ حالت میں تمام ضروریات پوری کر سکتا ہے؟ حاشا و کلا۔ ہم نے اوپر کہا ہے کہ جامعہ احمدیہ جماعت احمدیہ کا یعنی اس مقصد کے جس کے لئے وہ کھڑی ہوئی دل ہے۔ کیا آپ نے کبھی جامعہ احمدیہ کا معائنہ کیا ہے؟ کیا ہے تو آپ کہہ سکتے ہیں کہ جماعت احمدیہ کا دل جتنا مضبوط ہونا چاہیئے۔ جتنا تندرست اور کارآمد ہونا چاہیئے جامعہ احمدیہ ویسا ہے؟

بے شک جب دنیا ہماری تبلیغی مہموں کو دیکھتی ہے۔ تو حیران ہوتی ہے۔ دنیا سے بھی زیادہ تو ہمیں حیرانی ہونی چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ ہماری کوتاہیوں کے باوجود کس قدر مدد کر رہا ہے۔

ہم جو بات کہنا چاہتے ہیں وہ یہ ہے کہ اگرچہ جامعہ احمدیہ نے اس وقت تک عظیم کام کیا ہے۔ اور کر رہا ہے۔ لیکن اس کو پوری طرح کارآمد بنانے کے لئے ابھی اس میں توسیع کی بڑی گنجائش ہے۔ اول تو اس کی عمارت ہی مکتفی نہیں ہے۔ اور وہ بھی نامکمل ہے۔ طلبا کی رہائش کے لئے جن میں غیر ملکی بھی شامل ہیں بورڈنگ ہاؤس موجود نہیں ہے۔ انہیں ایک کچی عمارت میں رہنا پڑتا ہے جس میں بہت کم سہولتیں ہیں۔ چاہیئے تھا کہ ایک اچھا بورڈنگ ہاؤس ہوتا۔ اسی طرح جامعہ کے ساتھ خاطر خواہ لائبریری بھی نہیں ہے۔ جو ایک تعلیمی ادارہ کی اہم ترین ضرورت ہے۔ یہ تو محض ابتدائی ضرورتیں ہیں۔ جو ابھی تک ہم سے پوری نہیں ہو سکیں۔ ورنہ جیسا کہ ہم نے کہا ہے۔ ایسے ادارہ کی شان بہت بلند ہونی چاہیئے۔

چاہیئے کہ مخیر احباب آگے آئیں تاکہ وہ خامیاں جلد از جلد دور کی جا سکیں جو جامعہ احمدیہ کو اپنی نوعیت کا معیاری اور مکمل ادارہ بنانے میں حائل ہیں۔ بے شک قوم کے غربا کا ایک ایک پیسہ اپنے اندر بڑی برکت رکھتا ہے اس لئے جس قدر کوئی فرد امداد دے سکتا ہے اس کو دینی چاہیئے۔ لیکن غربا کے پیسہ کی ظاہری برکت یہی ہوتی ہے۔ کہ وہ اہل ثروت کی تجوریوں کو کھینچتی ہے۔ ایک دولتمند احمدی کے مال و زر کا مصرف اس سے بہتر کوئی نہیں ہو سکتا۔ کہ وہ ایسے اہم ادارہ کی ترقی کے لئے خرچ ہو۔

یسئلونک ماذا ینفقون

قل العفو

یوم مسیح موعود ۲۲ مارچ کو ہوگا

از حضرت مرزا شریف احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد

امسال یوم مسیح موعود ۲۲ مارچ کو منانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ تمام جماعتوں کے امراء اور عہدیداران کو چاہیئے کہ اس روز اس مبارک تقریب کو شایان شان طریق پر منانے کا اہتمام کریں اور رپورٹیں بھجوائیں۔

واضح رہے کہ سلسلہ احمدیہ کی تاریخ میں ۲۳ مارچ کا دن بہت بڑی اہمیت رکھتا ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے لدھیانہ کے مقام پر سب سے پہلی بیعت ۲۳ مارچ ۱۸۸۹ء کو لی تھی۔ اور جماعت احمدیہ کا قیام معرض وجود میں آیا تھا۔ اس دن کی یاد میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے نشانات ومعجزات نیز آپ کے احسانات اور تعلیمات کے تذکرہ کے لئے تقریب منایا ضروریات سے ہے۔ چونکہ ۲۳ مارچ کو یوم استقلال پاکستان ہے۔ اس لئے یوم مسیح موعود کے لئے ۲۲ مارچ کا دن رکھا گیا ہے۔ جماعتوں کو چاہیئے کہ ابھی سے جلسوں وغیرہ کی تیاری شروع کر دیں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد)

درخواست دعا

عبدالغفار صاحب ڈار راولپنڈی سے بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ ان کی اہلیہ ڈیلیوری کیس کے لئے تین دن سے ہسپتال میں داخل ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے۔

انڈونیشیا میں جماعت احمدیہ کی کامیاب تبلیغی مساعی

انڈونیشین زبان میں ترجمۃ القرآن کی تکمیل ۔ دو نئی مساجد کی تعمیر ۔ پانچ نئی جماعتوں کا قیام اور دو سو اکسٹھ افراد کی جماعت میں شمولیت ۔ ایک لاکھ چھیاسی ہزار صفحات پر مشتمل لٹریچر کی اشاعت

پریس اور ریڈیو میں جماعت کی مساعی کا تذکرہ

(از مکرم مولوی امام الدین صاحب مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ مقیم انڈونیشیا ۔ بتوسط وکالت تبشیر ربوہ)

۱۹۵۸ء کے اوائل سے انڈونیشیا کے مختلف علاقوں میں بغاوت کی آگ بھڑک اٹھی جس نے ملک کے ایک وسیع حصّہ کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ انڈونیشیا ہزاروں چھوٹے بڑے جزائر کا مجموعہ ہے۔ بغاوت کے باعث وسائل آمدورفت منقطع ہو گئے۔ جس کا ملک کی اقتصادی حالت پر اسقدر گہرا اثر پڑا کہ ملک کی حالت بد سے بدتر ہوتی چلی گئی۔ جس کی تلافی بظاہر دس پندرہ سال تک ناممکن نظر آتی ہے۔ ان مخدوش حالات کے پیش نظر سارے ملک میں مارشل لاء کا نفاذ رہا جو تا حال جاری ہے۔ ملک کے ایک حصّہ سے دوسرے حصّہ میں جانے کے لئے جہاں ملٹری حکام سے اجازت نامہ حاصل کرنا ضروری ہے۔ وہاں ٹرانسپورٹ کی اسقدر دشواریاں ہیں کہ مہینوں جہاز کی روانگی کا انتظار کرنا پڑتا ہے۔ اور پھر بھی یقینی نہیں کہ جہاز میں جگہ دستیاب ہو سکے گی۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی توجہات اور احباب جماعت کی مخلصانہ دعاؤں کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ نے مجاہدین احمدیت کو ان غیر معمولی حالات میں بھی توفیق عطا فرمائی کہ وہ نہایت صبر آزما حالات میں اپنے آقا کے حکم کے ماتحت پرچم اسلام اپنے ہاتھوں میں تھامے ہوئے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نام بلند کرنے کے لئے بدستور اپنے قدم بڑھاتے چلے جائیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان ہنگامی حالات میں غیر معمولی طور پر اپنے دست غیب سے ایسے اسباب مہیا فرمائے کہ ہماری حقیر کوششیں بار آور ثابت ہوئیں یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل و احسان ہے اور اس کے لئے جس قدر بھی ہم اللہ تعالیٰ کا شکر بجا لائیں وہ کم ہے۔

بعض اہم امور در مبلغین کرام کی مساعی قارئین الفضل کی خدمت میں پیش ہیں۔ تا احباب جماعت پہلے سے بھی زیادہ ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

انڈونیشین زبان میں ترجمۃ القرآن کی تکمیل

اللہ تعالیٰ کا ہزار ہزار شکر ہے کہ اس سال نومبر کے آخر میں انڈونیشین زبان میں ترجمۃ القرآن کا کام پایۂ تکمیل کو پہنچا۔ مرکز کی طرف سے یہ کام ماہ مارچ ۱۹۵۵ء میں برادرم ملک عزیز احمد صاحب کے سپرد ہوا تھا۔ جسے انہوں نے ماہ نومبر ۱۹۵۸ء کے آخر پر ختم کر لیا ہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔ اب پہلے بیس پاروں کے ترجمہ کو تفسیر صغیر کے ساتھ مطابقت دینا باقی رہ گیا ہے۔ کیونکہ پہلے بیس پاروں کا ترجمہ تفسیر صغیر کے چھپنے سے قبل تیار ہو چکا ہوا تھا۔

احباب جماعت و غیر از جماعت حلقوں کے تعلیم یافتہ طبقہ کی طرف سے دیر سے یہ مطالبہ ہو رہا ہے۔ کہ جماعت احمدیت کے نقطہ نظر سے قرآن مجید کا ترجمہ اور اسکے ساتھ مختصر تفسیری نوٹ شائع کئے جائیں۔ گو اس سے قبل انڈونیشین زبان میں قرآن مجید کے پانچ چھ تراجم موجود ہیں۔ اور ایک تفسیر بھی ہے لیکن یہ تعلیم یافتہ طبقہ کی پیاس بجھانے کے لئے کافی نہیں۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ترجمۃ القرآن اور اس کے تفسیری نوٹ شائع کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اس ترجمہ کی اشاعت سے جہاں جماعت کی دیرینہ ضرورت پوری ہو گی وہاں انشاء اللہ العزیز تبلیغی لحاظ سے بھی یہ ترجمہ مفید اور بابرکت ثابت ہو گا۔

تعمیر مساجد

اس سال مشرقی جاوا کے صدر مقام اور انڈونیشیا کے مشہور تجارتی مرکز سورابایا Surabaya میں ہزارہا روپیہ کے خرچ سے ایک پختہ مسجد تعمیر کی گئی ہے۔ مسجد مذکور کی تعمیر کے سلسلہ میں مکرم ڈاکٹر عبدالغفور صاحب کی ان تھک کوششوں اور مساعی کا بہت بڑا دخل ہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ مکرم ڈاکٹر صاحب کو سلسلہ کی بیش از بیش خدمات کی توفیق عطا فرمائے۔ اور دینی اور دنیاوی ترقیات سے نوازے اور اس مسجد سورابایا کو جماعت کی ترقی کا باعث بنائے آمین۔

مغربی جاوا کے مشہور شہر چیری بون (Chirebon) میں بھی اس سال اللہ تعالیٰ نے مسجد بنانے کی توفیق عطا فرمائی۔ مسجد کے لئے زمین ایک مخلص احمدی دوست نے وقف کی۔ چیری بون سے قریبی ایک دیہاتی جماعت احمدیہ مانس لور (MANISLOR) کے احباب نے باری باری متواتر وقار عمل منا کر یہ مسجد تعمیر کی۔ خشت پختہ بھی اس جماعت کے احباب نے حصہ رسدی خود تیار کیں اور پکائیں اور لکڑی وغیرہ بھی حصّہ رسدی ہر ایک ممبر جماعت نے مہیا کی اور پھر یہ اشیاء قریباً ۳۵ کیلومیٹر دور پہنچانیکا فریضہ ادا کیا۔ اور تعمیر کے اختتام تک معماروں اور مزدوروں کا کام بھی خود سرانجام دیا۔ اللہ تعالیٰ جملہ احباب مانس لور MONISLOR کو جزائے خیر دے اور مزید در مزید خدمات سلسلہ کی توفیق دے۔ آمین۔ اس مسجد کی تعمیر پر قریباً اسی ہزار روپیہ خرچ آیا۔

اشاعت لٹریچر

ہمارا ماہوار رسالہ "سینار اسلام" باقاعدگی کے ساتھ شائع ہوتا رہا ہے علاوہ ازیں دوران سال میں انڈونیشیا مشن نے گیارہ مختلف علمی۔ تربیتی و تبلیغی مضامین پر مشتمل ٹریکٹ کتابی صورت میں شائع کئے۔ ہر ٹریکٹ اوسطاً ۱۶ صفحات کا ہے۔ یہ ٹریکٹ مندرجہ ذیل مضامین پر مشتمل ہیں۔

۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بحیثیت انسان کامل۔
۲۔ اسلام میں روحانی نظام خلافت۔
۳۔ صداقت بانی سلسلہ احمدیہ۔
۴۔ موجودہ زمانہ کی اخلاقی و روحانی بیماریاں اور قرآن کریم میں ان کا علاج۔
۵۔ کیا عورت نبی، رسول یا خلیفہ ہو سکتی ہے؟۔
۶۔ تعارف سلسلہ عالیہ احمدیہ۔
۷۔ "جماعت احمدیہ انڈونیشیا" اس ٹریکٹ میں کشتی نوح سے تعلیم کے ایک حصّہ کا ترجمہ بھی شامل ہے۔
۸۔ اخلاقی انحطاط اور اس کا صحیح علاج
۹۔ امام مہدی علیہ السّلام کی آمد اور اسلام کی نشأۃ ثانیہ۔
۱۰۔ آخری زمانہ کی علامات اور آمد مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسّلام
۱۱۔ ذریت ارشادات (حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسّلام) یہ سب لٹریچر مفت تقسیم کیا گیا۔

اس کے علاوہ جماعت احمدیہ کی سالانہ کانفرنس کے موقعہ پر مبلغین کرام کی تقاریر بھی ریکارڈ کی گئیں اور مختلف دیہاتی علاقہ جات میں پبلک کو سنانے کا انتظام کیا گیا۔

مرکز سلسلہ سے آمدہ لٹریچر بھی تقسیم کیا گیا۔ پیغام احمدیت (انڈونیشین زبان) کی تین صد کاپیاں مختلف ملاقاتوں اور جلسوں میں چیدہ چیدہ افراد کو تحفۃً پیش کی گئیں۔ نیز انڈونیشیا میں تیار کردہ انڈونیشین زبان کا لٹریچر کچھ فروخت بھی ہوا۔ اور اس طرح سے تبلیغ ہزارہا ہزار افراد تک پہنچ سکی۔

تبلیغی سرگرمیاں

۱۲ اکتوبر ۱۹۵۸ء کو نہایت اہتمام

کے ساتھ جماعت ہائے احمدیہ انڈونیشیا نے یوم التبلیغ منایا۔ خدام الاحمدیہ۔ انصار اللہ اور لجنہ اماء اللہ و ناصرات نے تنظیم کے ساتھ اپنے اپنے حلقوں میں پیغام احمدیت پہنچایا۔ مختلف جماعتہائے احمدیہ سے جو رپورٹیں موصول ہوئیں۔ اس سے معلوم ہوا کہ یوم التبلیغ کے سلسلہ میں غیر معمولی کامیابی ہوئی ہے۔ اور جماعتوں کی طرف سے اب یہ تجویز آئی ہے کہ اگر ہر ماہ نہیں تو کم از کم ہر تین ماہ کے بعد یوم التبلیغ منایا جایا کرے۔ نیز اس سلسلہ میں بڑے بڑے شہروں کی جماعتوں نے زیر تبلیغ افراد کی فہرست مرتب کی ہے تاکہ وقتاً فوقتاً ان احباب سے تعلقات استوار رکھے جائیں۔

(۲) بعض بڑے بڑے شہروں میں مجالس خدام الاحمدیہ نے تبلیغ کو وسیع کرنے کے لئے شہر کو مختلف حلقوں میں تقسیم کیا ہے۔ ہر حلقہ میں ہفتہ وار باری باری جلسے کئے جاتے ہیں۔ اور احباب جماعت اپنے زیر اثر افراد کو ان جلسوں میں لانے کی پوری کوشش کرتے ہیں۔

اس کے علاوہ بعض شہروں میں مہینہ میں ایک بار اور بعض جگہوں پر تین ماہ بعد تبلیغی جلسوں کے انعقاد کا طریق بھی جاری ہے اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے اجلاس مفید ثابت ہو رہے ہیں۔

جماعتہائے احمدیہ انڈونیشیا کا سالانہ جلسہ

ماہ جولائی میں جماعتہائے احمدیہ انڈونیشیا کا سالانہ جلسہ منعقد ہوا ـــــ شہر مغربی جاوا کے ایسے علاقہ میں واقع ہے۔ جہاں سالہا سال سے بدامنی کا دور دورہ ہے۔ اور رات کے وقت یہاں ہمیشہ کرفیو نافذ رہتا ہے۔ بظاہر یہاں جلسہ کی اجازت ملنا مشکل امر تھا۔ لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل سے ملٹری حکام اور پولیس سے اجازت مل گئی۔ باوجود ناموافق حالات کے ہمارا جلسہ سالانہ نہایت ہی کامیاب رہا۔

استقبالیہ کی تقریب اور تبلیغی جلسہ میں معززین شہر مختلف مذہبی سیاسی پارٹیوں کے لیڈر۔ سول ملٹری حکام اور نمائندگان پریس نے شرکت کی اور جلسہ میں حاضری امید سے کہیں زیادہ تھی۔ سامعین اچھا اثر لے کر گئے۔ اس موقعہ پر اس علاقہ کے بعض ذی اثر لوگوں نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے جماعت احمدیہ کی اسلامی خدمات کو سراہا۔ اور کہا کہ آجکل جبکہ مسلمان کہلانے والے خوف کے مارے اسلام کا نام بھی زبان پر نہیں لاتے جماعت احمدیہ کے مبلغین برسر عام اسلامی معاشرہ کے تفوق اور قرآنی تعلیمات کی برتری ثابت کرنے کے لئے پبلک جلسوں میں تقاریر کر رہے ہیں وغیرہ۔ چونکہ گاروت (ـــــ) انڈونیشیا کے صدر مقام جاکرتا سے کافی دور ہے۔ اسلئے موجودہ حکومت کے بعض وزراء نے بذریعہ تار اور بعض نے اپنے نمائندگان بھیج کر جلسہ کی کامیابی اور اپنی نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

مجلس خدام الاحمدیہ کا پہلا اجتماع

اسی شہر گاروت ـــــ میں جلسہ سے قبل مجلس خدام الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع منعقد ہوا۔ اس اجتماع میں خدام الاحمدیہ کی تنظیم کو زیادہ سے زیادہ مضبوط کرنے کی کوشش کی گئی اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشادات کی روشنی میں نوجوانان احمدیت میں خدمت دین و خدمت خلق کا جذبہ پیدا کرنے کی تلقین کی گئی۔ اور اس اجتماع میں نئے انتخابات بھی کرائے گئے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجلس خدام الاحمدیہ میں ہر جگہ نئی روح اور اُمنگ پیدا ہو رہی ہے۔ اور خدام الاحمدیہ پہلے کی نسبت زیادہ سرگرمی سے کام میں مصروف نظر آتے ہیں۔ خدام الاحمدیہ کے ہفتہ واری اور ماہانہ اجلاسوں میں مبلغین کرام بھی شامل ہو کر تعلیمی و تربیتی فرائض کی سرانجام دہی کرتے رہتے ہیں۔ اور اس طرح خدام الاحمدیہ میں نئی روح اور زندگی کے آثار نمایاں ہو رہے ہیں۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کا سفر سندھ (سابق)

کراچی میں ورود مسعود اور وہاں سے واپسی۔ جماعتوں کا اظہار عقیدت و اخلاص

(از مکرم محمد شریف صاحب اشرف بی اے پرائیویٹ سکرٹری ۴)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز ۲ مارچ ۵۹ء کو محمود آباد اسٹیٹ سے روانہ ہو کر ۳ مارچ ۵۹ء کراچی تشریف فرما ہوئے۔ گاڑی فجر سے پہلے کراچی سٹی کے اسٹیشن پر پہنچ گئی۔ سٹیشن پر سینکڑوں مخلصین جماعت اور عہدیداران جماعت موجود تھے۔ حضور ۹½ بجے کے قریب اپنی کوٹھی بیت الفضل تشریف لائے چونکہ حضور کو کار کے حادثہ کی وجہ سے کمر میں درد اور نقرس کی تکلیف زیادہ تھی اس لئے احباب سے مصافحہ نہ فرما سکے

مقامی جماعت نے دوران قیام کراچی حسب سابق مہمان نوازی کے لئے درخواست کی۔ جسے حضور نے منظور فرمایا۔ جماعت کراچی کے مجوزہ پروگرام پر بوجہ بیماری عمل نہ ہو سکا۔

سیدنا حضرت اقدس ایدہ اللہ بنصرہ ۱۰ مارچ ۵۹ء کو کراچی سے بذریعہ چناب ایکسپرس ربوہ کے لئے روانہ ہوئے۔ کراچی سٹی کراچی صدر اور ڈرگ روڈ کے سٹیشنوں پر کثیر تعداد میں احباب اپنے پیارے امام کو الوداع کرنے کے لئے آئے ہوئے تھے۔ اور دست بدعا تھے کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت کاملہ عطا فرمائے۔ اور خیریت سے واپس ربوہ پہنچائے۔

مورخہ ۱۱ مارچ ۵۹ء صبح کا ناشتہ لیاقت پور کے اسٹیشن پر چوہدری خورشید احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ نے حضور کی خدمت میں اور اہل قافلہ کے لئے پیش کیا۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔ گاڑی ۱½ بجے دوپہر ملتان چھاؤنی کے سٹیشن پر پہنچی تو چوہدری عبدالرحمن صاحب امیر جماعت احمدیہ ملتان نے جماعت چھاؤنی کی طرف سے دوپہر کا کھانا پیش کیا۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

راستہ میں حیدرآباد۔ روہڑی۔ خانپور۔ لیاقت پور۔ سمہ سٹہ۔ بہاولپور ملتان۔ خانیوال۔ عبدالحکیم۔ شورکوٹ ٹوبہ ٹیک سنگھ اور گوجرہ کی جماعتیں آئی ہوئی تھیں۔ مگر حضور بوجہ بیماری مصافحہ نہ فرما سکے۔ البتہ لائل پور کے سٹیشن پر گاڑی کے دروازہ میں حضور کرسی پر تشریف فرما ہوئے۔ اور جماعت کو مصافحہ کا شرف بخشا۔

حیدرآباد اور کراچی کے خدام نے خاص طور پر حفاظت اور انتظامی امور میں امداد کی۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء

خاکسار محمد شریف اشرف
پرائیویٹ سیکرٹری :-
حضرت خلیفۃ المسیح الثانی

درخواست دعا

میرے بہنوئی مکرم میاں احمد دین صاحب ایک عرصہ سے گٹھیا کے عارضہ میں مبتلا ہیں۔ اور علاج کے باوجود ابھی تک کوئی افاقہ نہیں ہوا۔ اور نقاہت روز بروز بڑھ رہی ہے۔ نیز میری ہمشیرہ صاحبہ کو دمہ کی تکلیف ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ رمضان المبارک کے ان مقدس ایام میں اُن کی صحت یابی کے لئے درد دل سے دعا کریں۔

شیخ محمد حسین ودھاون آف کلکتہ
نزیل چنیوٹ

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے

ضروری اعلان متعلق انتخاب

اکثر جماعتوں کی طرف سے انتخابات قواعد کے مطابق موصول نہیں ہو رہے

(۱) انتخابی رپورٹ پر صدر جلسہ اور دو ایسے زائد ممبران کے دستخط ہونے لازمی ہیں۔ جو شریک جلسہ تو ہو رہے ہوں۔ لیکن کسی عہدہ کے لئے منتخب نہ ہوئے ہوں۔

(۲) جماعت کے سارے رائے دہندگان کی تعداد اور حاضر اجلاس رائے دہندگان کی تعداد مطابق قواعد رپورٹ میں درج ہونی چاہیئے۔

(۳) موصی یا غیر موصی کا لفظ ضرور لکھا جاتے۔ نیز موصی کا نمبر وصیت درج ہونا لازمی ہے

(۴) ہر ایک منتخب شدہ عہدہ دار کا مکمل ایڈریس ہونا لازمی ہے۔

ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

رمضان المبارک کے فضائل

(از مکرم مولوی نصیر احمد خانصاحب مولوی فاضل جامعہ احمدیہ ربوہ)

۲

رمضان المبارک کی ایک فضیلت یہ ہے کہ اس مہینہ میں شیطان کو زنجیروں سے جکڑ دیا جاتا ہے۔ اور اس کی غلط کاریوں کو روکنے کے لئے اس کے ہاتھوں کو باندھ دیا جاتا ہے۔ اور زمین و آسمان پر رحمت برس رہی ہوتی ہے جیسے آتا ہے

عن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم اتاکم رمضان شھر مبارک فرض اللّٰہ علیکم صیامہ تفتح فیہ ابواب السماء وتغلق فیہ ابواب الجحیم وتغل فیہ مردۃ الشیاطین

(مشکوٰۃ کتاب الصوم)

یعنی حضرت ابوہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے لوگو تمہارے لئے رمضان کا بابرکت مہینہ آپہنچا ہے۔ اللہ تعالےٰ نے اس میں روزے رکھنا تمہارے پر فرض کئے ہوئے ہیں۔ اس بابرکت مہینہ میں آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور سرکش شیطانوں کو اس مہینہ میں طوقوں سے جکڑ دیا جاتا ہے

پس یہ کس قدر مبارک مہینہ ہے کہ اس میں بدیوں کے محرکات کو ہی قید کر دیا جاتا ہے۔ اور انسان کے لئے تقویٰ کی توفیق پانے اور نیکیاں سمیٹنے کے لئے آسمان کے دروازے کھل جاتے ہیں۔ مگر یاد رکھنا چاہیئے کہ یہ باتیں صرف اُن لوگوں کو ہی نصیب ہوتی ہیں جو انہیں حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور رمضان المبارک کے احکام پر عمل پیرا ہوتے ہیں۔

روزہ داروں کو خوش ہونا چاہیئے کہ اللہ تعالےٰ نے ان باتوں کے علاوہ رمضان المبارک کی ایک اور بھی شاندار فضیلت رکھی ہوئی ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ:-

عن سھل رضی اللّٰہ عنہ عن النبی صلے اللّٰہ علیہ وسلم قال ان فی الجنۃ بابا یقال لہ الریان یدخل منہ الصائمون یوم القیمۃ لا یدخل منہ احد غیرھم فاذا دخلوا اغلق فلم یدخل منہ احد

(بخاری کتاب الصوم)

یعنی حضرت سہل رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلعم سے روایت بیان کی ہے کہ حضور نے فرمایا کہ جنت میں ایک دروازہ ہے جس کا نام ریّان ہے اس میں قیامت کے دن صرف روزہ دار ہی داخل ہوں گے۔ اور ان کے علاوہ کوئی شخص بھی اس دروازہ میں سے داخل نہیں ہوگا۔ قیامت کے دن کہا جائے گا کہ روزہ دار کہاں ہیں تو یہ آواز سن کر وہ کھڑے ہو جائیں گے اور ان کے سوا کسی اور کو اس میں سے گذرنے کی اجازت نہ دی جائیگی اور جب وہ داخل ہو چکیں گے تو وہ دروازہ بند کر دیا جائے گا۔ اور کوئی دوسرا شخص داخل نہ ہو سکے گا۔

پس کس قدر شاندار اور سجاوٹ والا ہے یہ دروازہ کہ جو صرف اور صرف روزہ داروں کے اعزاز و اکرام کیلئے نصب کیا گیا ہے۔

اب ذیل میں چند احادیث شریف کا صرف مختصر ترجمہ درج کیا جاتا ہے جن سے رمضان المبارک کے فضائل کا پتہ چلتا ہے

ایک مرتبہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جنت تمام سال بناؤ سنگار اور زینت کرتی رہتی ہے۔ اور جب رمضان المبارک کا پہلا دن آتا ہے تو عرش کے نیچے اور جنت کے پتوں کے اوپر سے ہوائیں چلتی ہیں۔ اور وہ خداوند عرش سے دعائیں کرتی ہیں کہ ہمارے خدا اپنے بندوں میں سے ہمیں ایسے جوڑے عطا فرما کہ جن سے ہماری آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور جو ہمارے سبب سے اپنی آنکھیں ٹھنڈی کریں۔

(مشکوٰۃ جلد ۲ کتاب الصوم)

کھانا پینا تو انسان تمام سال کرتا ہے مگر کس قدر مبارک ہے وہ کھانا جو رمضان المبارک میں کھایا جاتا ہے۔ کیونکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اے لوگو سحری کھاؤ کہ سحری کے کھانے میں برکت ہے۔

(کتاب الصوم بخاری)

پھر رمضان المبارک کی ایک عظیم الشان فضیلت اور برکت یہ ہے کہ اس کے آخری ہفتہ کی طاق راتوں میں ایک نہایت ہی مبارک رات آتی ہے جسے لیلۃ القدر کہتے ہیں۔ اس رات کے فضائل و برکات ایسے عظیم الشان ہیں کہ ان کو بیان کرنا کسی انسان کے بس کا کام نہیں ہے۔ اس لئے ہم اس کی تعریف خداوند عالم کی زبان میں بیان کرتے ہیں ...

مگر جس نے

اس کی پوری کیفیت اور حقیقت کو نہایت

ہی معجزانہ زبان میں بیان فرمایا ہے۔ اللہ تعالےٰ لیلۃ القدر کے بارے میں فرماتا ہے۔ انا انزلناہ فی لیلۃ القدر وما ادراک ما لیلۃ القدر لیلۃ القدر خیر من الف شھر تنزل الملائکۃ والروح فیھا باذن ربھم من کل امر سلٰم ھی حتی مطلع الفجر

یعنی ہم نے یقیناً اس (قرآن مجید یا آنحضرت صلعم) کو ایک (عظیم الشان) تقدیروں والی رات میں اتارا ہے۔ اور (اے مخاطب) تجھے کیا معلوم ہے کہ (یہ عظیم الشان) رات جس میں تقدیریں اترتی ہیں کیا شے ہے یہ (عظیم الشان) تقدیروں والی رات تو ہزار مہینے سے بھی بہتر ہے (ہر قسم کے) فرشتے اور (کامل) روح اس (رات) میں اپنے رب کے حکم سے تمام (دینی و دنیوی) امور کے کر اترتے ہیں۔

(پھر فرشتوں کے اترنے کے بعد تو سلامتی ہوتی) ہے (اور) یہ (حال) صبح کے طلوع ہونے تک (رہتا) ہے۔

(تفسیر صغیر)

اس سے اندازہ ہو سکتا ہے کہ یہ رات کس قدر عظیم الشان برکات والی رات ہے جو رمضان المبارک میں آتی ہے۔

حدیث شریف میں آتا ہے کہ عن عائشہ رضی اللّٰہ عنہا قالت کان النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم اذا دخل العشر شد مئزرہ واحیا لیلہ وایقظ اھلہ (بخاری کتاب فضل لیلۃ القدر)

یعنی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ جب رمضان المبارک کا آخری عشرہ آجاتا تو رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم اپنی کمر کو مضبوط باندھ لیتے۔ اور راتوں کو عبادت کے لئے جاگتے رہتے۔ اور ساتھ ہی اپنے اہل خانہ کو بھی جگاتے۔

پس ایسی مبارک اور عظیم الشان رات کا رمضان المبارک میں ہونا رمضان المبارک کے فضائل کو چار چاند لگا دیتا ہے۔

یہ فاؤنٹن پین کس کا ہے؟

ایک فاؤنٹن پین گرا ہوا ملا ہے جن صاحب کا ہو وہ چوہدری محفوظ الرحمٰن صاحب تعلیم الاسلام کالج سے مل کر حاصل کر لیں۔

محمد شریف خالد ربوہ

ولادت اور درخواست دعا

(از مکرم شیخ رشید احمد صاحب انچارج تبلیغ ڈچ گی آنا)

۲۸ ۱۹۵۸ء کی رات کو میں نے دیکھا کہ " ایک خوش منظر مقام ہے۔ اس میں ادھر ادھر خوشنما پھولوں کی کیاریاں ہیں۔ وہاں میں اپنے ایک پرانے کلاس فیلو جمیل احمد سے ملتا ہوں جو اب پائیلٹ آفیسر ہیں۔ اور ان سے ہاتھ ملاتے ہوئے کہتا ہوں کہ آپ تو میرے کلاس فیلو تھے اور بے تکلفی کی باتیں کرتا ہوں "

وہاں ایک مکان بھی ہے۔ اور میں محسوس کرتا ہوں کہ وہ قادیان محلہ دار البرکات ہے۔ اس مکان کی بالائی منزل سے ایک عورت باہر جھانک رہی ہے۔ اور اس کے دو لڑکے پھولوں کی کیاروں میں موجود ہیں میں ان سے پھول مانگتا ہوں جو نہایت خوشنما دکھائی دیتے ہیں۔ اس پر ایک خوبصورت لڑکا خوشی سے ایک کی بجائے دو گلاب کے سرخ پھول کو دیتا ہے۔ جنہیں میں بڑی خوشی سے دیکھتا ہوں۔ اور دار البرکات سے سڑک پار کرکے دار الفضل میں اپنے گھر میں جاتا ہوں اور بیدار ہو جاتا ہوں۔ خواب میں جب لڑکا مجھے پھول دیتا ہے تو میں سمجھتا ہوں کہ جس طرح مکرم شمس صاحب کو شیخ محمد دین صاحب سابق مختار عام نے خواب میں گلاب کا پھول دیا تھا اور تعبیری لحاظ سے لڑکا پیدا ہوا۔ اسی طرح میرے ہاں بھی لڑکا پیدا ہوگا۔ چنانچہ ۲۰ اکتوبر ۱۹۵۸ء کو خدا تعالےٰ کے فضل سے میرے ہاں لڑکا پیدا ہوا۔ جس کا نام حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے وحید احمد تجویز فرمایا ہے احباب سے دعا کے لئے درخواست ہے کہ اللہ تعالےٰ مولود مسعود کو نیک اور خادم دین بنائے۔ اور لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین۔

درخواستہائے دُعا

(۱) میرے ماموں چوہدری عبد الرحمٰن صاحب کے صاحبزادہ مسمی اسلام احمد بعمر ۵ سال کی ٹانگ سائیکل کے حادثہ میں ٹوٹ گئی ہے۔ صحابہ کرام۔ بزرگان سلسلہ اور جملہ احباب جماعت کی خدمت میں بچہ مذکور کی صحت یابی کیلئے درخواست دعا ہے۔ صلاح الدین احمد (ناظم جاگداد)

(۲) میری بڑی ہمشیرہ شاہ بیگم صاحبہ موضع نصیرہ ضلع گجرات میں سخت بیمار ہیں۔ میں بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت اور صحابہ حضرت مسیح موعودؑ سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست کرتی ہوں۔ اہلیہ حکیم محمد عبد العزیز گولبازار ربوہ

ساری دنیا میں مشک پھینکیں گے میرے بھی ہیں کچھ غزال ایسے

میں محمود نظامی صاحب کی کتاب نظر نامہ پڑھ رہا تھا۔ کہ اس کی چند سطروں نے مجھے کہیں کا کہیں پہنچا دیا۔ نظامی صاحب نے یہ کتاب اپنے سفر یورپ اور امریکہ کے تاثرات کے بارے میں لکھی ہے۔ اس میں وہ یورپین سوسائٹی کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں:۔

"پادری اپنے گرجے میں شریک عبادت ہونے والے تمام نفوس کو ذاتی طور پر جانتا ہے۔ وہ ان کی خوشی اور غم میں برابر کا شریک ہوتا ہے۔ ان کے مسائل کے حل تجویز کرتا ہے۔ ان کی معاشرتی گتھیوں کو سلجھاتا ہے۔ حد یہ ہے کہ وہ ان کے گھروں میں اسی طرح داخل ہوتا ہے۔ جیسے وہ کنبے کا فرد ہی نہیں "باپ" بھی ہے۔ لہذا فادر کے رشتے سے مخاطب کیا جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مغرب میں اگر کسی کنبے میں چار یا پانچ لڑکے ہوں۔ تو جہاں ایک فوج میں۔ دوسرا اسیارت میں اور تیسرا تجارت میں شامل ہونے کی تیاری کرتا ہے وہاں ایک غالباً پادری بننا بھی چاہے گا۔ اس کے برعکس ہمارے ہاں شاید ہی کوئی معقول گھرانہ ایسا ہوگا۔ جسے اپنی اولاد کے کسی رکن کو مسجد کا پیش امام یا خطیب بنانے کی خواہش ہو"

نظامی صاحب نے یہ بات بہت پتے کی کہی ہے حقیقت یہی کہ باوجود مادہ پرستی کے انتہائی انہماک کے عیسائیت میں وقف کی روح رواں دواں ہے۔ دو ہزار برس کا عرصہ گزر جانے پر بھی وقف کا چراغ ان کے ہاں جل رہا ہے۔ وہاں آج بھی ایسے نوجوان موجود ہیں۔ جو مشنری سپرٹ کے ساتھ دنیا کے دور دراز جنگلات اور صحراؤں میں بائیبل کا پیغام پہنچا رہے ہیں۔ اگر چین کے جنگل میں کسی مشنری عورت کو مار دیا جاتا ہے۔ تو آج بھی وہاں ایسی لڑکیاں موجود ہیں۔ جو اس کی جگہ لینے کے لئے شام تک ہزاروں کی تعداد میں اپنے آپ کو پیش کر دیتی ہیں۔ بڑے بڑے خاندان اپنے لخت جگروں کو اپنے مذہب کی خدمت کے لئے وقف کرنا باعث افتخار سمجھتے ہیں۔ نوجوان ایسا موقعہ پانا باعث سعادت اور رحمت خیال کرتے ہیں۔

اسلام کی نشاۃ ثانیہ میں سیدنا حضرت المصلح موعود ایدہ اللہ تعالےٰ کی برکت سے وقف برائے دین کا منظم ادارہ قائم ہوا ہے۔ احمدی نوجوان کی مثالی قربانی کے باعث آج افریقہ کے لق و دق صحراؤں میں روحانیت کی باد نسیم چل رہی ہے۔ یورپ کی مسجدوں سے اللہ اکبر کی اذانیں بلند ہو رہی ہیں۔ دل نور ایمان سے منور ہو رہے ہیں۔ پیاسی روحیں تسکین پا رہی ہیں۔ آج احمدیہ جماعت فخر کے ساتھ کہہ سکتی ہے۔ کہ صرف اور صرف اس کے نوجوان ہی بیرونی ممالک میں کفر کے خلاف زور آزما ہیں۔

مگر کام کی وسعت کو دیکھئے اور ذرا اندازہ لگائیے کہ دنیا کی دو ارب سے زائد آبادی کے مقابل پر ہمارے مبلغین کی تعداد آٹے میں نمک کے بھی تو برابر نہیں۔ اس کمی کو لٹریچر کی فراہمی کے ساتھ پورا کیا جا سکتا ہے۔ بیشک ہمارا مبلغ ہر جگہ نہیں پہنچ سکتا۔ لیکن لٹریچر ہر ملک۔ ہر گاؤں۔ ہر قریہ میں پہنچایا جا سکتا ہے۔ مناسب اور دلپذیر لٹریچر کے ساتھ مبلغ کی بروقت امداد شاندار نتائج پیدا کر سکتی ہے مگر اس کی تکمیل آپ کے تعاون پر منحصر ہے۔ آپ کا ۲۹ رمضان المبارک سے قبل تحریک جدید کا وعدہ ادا کرنا۔ لٹریچر کی بروقت تیاری اور مبلغین کی بروقت امداد کے لئے ممد و معاون ہوگا۔ اور خود آپ کے ازدیاد ایمان و خلوص اور قلبی تسکین کا موجب ہوگا۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

درخواست دعا

۱۔ مکرم حافظ عبد الحکیم صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ دادو عرصہ سے بیمار ہیں بزرگان سلسلہ و درویشان قادیان دعا فرماویں کہ اللہ تعالےٰ مکرم حافظ صاحب کو صحت کاملہ عطا فرمائے۔ آمین۔

(ملک بشیر احمد۔ ڈسپنسر دادو)

فطرانہ اور عید فنڈ کے متعلق ایک ضروری اعلان

رمضان المبارک کے مبارک ایام میں احباب اپنے تزکیۂ نفس اور ترقی ایمان کے لئے بہت سی عبادات بجا لاتے ہیں۔ ان میں سے ایک فطرانہ ہے یعنی صدقۂ فطر۔ جس کی ادائیگی نماز عید سے پہلے ہر مومن مرد اور عورت پر واجب ہے۔ حتیٰ کہ نوزائیدہ بچہ کے لئے بھی ضروری ہے کہ اس کے والدین فطرانہ ادا کریں۔ البتہ اگر کسی شخص میں پوری شرح پر فطرانہ ادا کرنے کی توفیق نہ ہو۔ تو وہ نصف شرح پر ادائیگی کر سکتا ہے۔ لیکن یہ ضروری ہے کہ خاندان کے تمام افراد کے لئے فطرانہ ادا کیا جاوے۔ . . . .

. . . . فطرانہ کی شرح ایک صاع غلہ یعنی اندازاً تین سیر گندم ہے۔ اس لئے مروجہ بھاؤ کے لحاظ سے فطرانہ کی شرح ایک روپیہ فی کس مقرر کی جاتی ہے۔ اگر کسی جگہ گندم کے نرخ میں کمی بیشی ہو۔ تو مقامی نرخ کے مطابق فطرانہ کی شرح میں کمی بیشی کی جا سکتی ہے

۲۔ جیسا کہ پہلے اعلان کیا جا چکا ہے۔ فطرانہ کی کل وصولی شدہ رقم کا دسواں حصہ براہ راست محترم جناب پرائیویٹ سیکرٹری صاحب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز ربوہ کی خدمت میں بھیجنا چاہیئے۔ تاکہ اس رقم کو حضور اپنی نگرانی میں مرکز کے مستحق یتامیٰ۔ مساکین اور نادار اصحاب میں تقسیم کر سکیں۔ باقی نو حصے مقامی غرباء میں تقسیم کر دئے جائیں۔ البتہ اگر کسی جماعت میں کوئی فرد فطرانہ کا مستحق نہ ہو۔ یا مستحق احباب میں تقسیم کرنے کے بعد کچھ رقم بچ جاوے۔ تو وہ چندہ کے ساتھ نظارت بیت المال کو بھجوا دی جاوے۔ تا عید سے پہلے پہلے مستحقین کو پہنچ جاوے۔ اور وہ بھی عید کی خوشی میں شامل ہو جاویں۔ اس امر کی اجازت نہیں ہے کہ فطرانہ میں سے کوئی رقم آئندہ کسی غرض پر خرچ کرنے کے لئے ریزرو رکھ لی جاوے۔ تمام رقم جو مستحقین میں تقسیم ہونے سے بچ جاتے۔ وہ فوری طور پر نظارت بیت المال کو بھجوا دینی چاہیئے۔

۳۔ عید فنڈ کے متعلق گذشتہ سال بھی وضاحت سے اعلان کیا گیا تھا۔ کہ یہ خالصتہً مرکزی چندہ ہے۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ مبارک سے جاری ہے۔ اس فنڈ میں سے کوئی رقم مقامی طور پر خرچ کرنے کی اجازت نہیں پس تمام عہدیداران کا فرض ہے کہ یہ رقم تمام و کمال جمع ہوتے ہی مرکز میں ارسال فرماویں۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

اذکروا موتٰکم بالخیر

(از چوہدری محمد بدر الدین صاحب لاہور)

محترمہ عائشہ بی بی صاحبہ اہلیہ کلاں شیخ نور احمد صاحب ایڈووکیٹ ہائی کورٹ لاہور مورخہ ۹ر فروری ۱۹۵۹ء کو حرکت قلب بند ہونے کی وجہ سے اچانک وفات پاگئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحومہ موصیہ تھیں۔ حصہ وصیت اپنی زندگی میں فاضل ادا کر چکی تھیں۔ مقبرہ بہشتی ربوہ میں دفن ہونے کی سعادت حاصل ہوئی۔ نہایت ہی نیک اور مخلص احمدی خاتون تھیں پابند صوم و صلوٰۃ اور تہجد گزار تھیں۔ قرآن شریف سے شغف تھا۔ جس کی بڑی باقاعدگی سے تلاوت کرتیں۔ عسر اور یسر میں ہمیشہ قانعہ اور شاکرہ رہیں۔

مرحومہ نے ۷۱ سال کی عمر میں وفات پائی ہے۔ اور اپنے پیچھے تین لڑکے اور دو لڑکیاں چھوڑی ہیں۔ مرحومہ مولوی محمد عارف صاحب درویش قادیان کی ہمشیرہ تھی۔ احباب دعا فرماویں۔ کہ خدا تعالےٰ مرحومہ کے درجات بلند کرے۔ اور اپنے قرب میں جگہ عنایت کرے۔ آمین۔

۲۔ خاکسار کو پیچش کی شکایت رہتی ہے۔ اور دماغی کمزوری ہے۔ احباب کامل شفایابی کے لئے دعا فرمائیں۔

(خاکسار عبد المنان شاہد۔ مربی سلسلہ احمدیہ علی پور)

پاکستان اس سال صرف دو کروڑ روپے کا اناج درآمد کرے گا

پچھلے سال کے مقابلہ میں چودہ کروڑ کے زرمبادلہ کی بچت ہوگی

کراچی ۱۷ مارچ۔ سرکاری حلقوں سے معلوم ہؤا ہے کہ پاکستان اس سال اناج کی درآمد پر پچھلے سال کی نسبت چودہ کروڑ روپے کا زرمبادلہ کم خرچ کرے گا۔ دریں اثناء زرمبادلہ کی پوزیشن مسلسل مضبوط ہو رہی ہے۔

پچھلے سال پاکستان نے اپنے وسائل سے اناج کی درآمد پر سولہ کروڑ روپے کا زرمبادلہ صرف کیا تھا (اس میں غیر ملکی امداد سے حاصل ہونے والا زرمبادلہ شامل نہیں تھا) اب اندازہ لگایا گیا ہے کہ سال رواں میں پاکستان اپنے نقد وسائل سے جو اناج درآمد کرے گا۔ وہ دو کروڑ روپے سے زائد کا نہیں ہوگا۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ ۱۹۵۷ء میں پاکستان نے اناج کی درآمد پر ۲۱ کروڑ روپے کا زرمبادلہ خرچ کیا تھا ان اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ پاکستان اناج کے معاملے میں بسرعت تمام خودکفیل ہوتا جا رہا ہے

پوزیشن

پی پی اے کی اطلاع کے مطابق نئی حکومت کے مختلف اصلاحی اقدامات کے باعث ملک میں زرمبادلہ کی پوزیشن واضح طور پر بہتر ہوگئی ہے۔ اس ایجنسی نے بتایا ہے۔ کہ نئی حکومت قائم ہونے سے پہلے جہاں ایک ڈالر کی غیر سرکاری شرح آٹھ روپے تھی۔ وہاں اب یہ گھٹ کر سوا پانچ روپے رہ گئی ہے۔ سرکاری شرح کے مطابق ایک ڈالر پونے پانچ روپوں کے برابر ہے۔

مارشل لاء کے نفاذ سے پہلے تین مہینے (جولائی، اگست، ستمبر) کے عرصہ میں ادائیگیوں کے توازن میں سولہ کروڑ ستاون لاکھ روپے کا خسارہ تھا۔ لیکن مارشل لاء کے بعد پہلے تین مہینوں میں پانچ کروڑ چھہتر لاکھ روپے کا فائدہ رہا ۱۹۵۶ء کے بعد یہ پہلا موقعہ ہے کہ سہ ماہی میں ادائیگیوں کی پوزیشن مجموعی طور پر اتنی بہتر ہوگئی ہے۔ ڈالری علاقہ سے تجارت کا دس لاکھ روپے کا خسارہ بھی ۲۵ لاکھ روپے کے منافع میں تبدیل ہو گیا ہے۔ اور توقع ہے کہ جنوری سے مارچ ۵۹ء تک کی موجودہ سہ ماہی میں پوزیشن اور بہتر ہو جائے گی۔

پاکستان اور بھارت کے سرحدی تنازعات

نئی دہلی ۱۵ مارچ۔ وزارت خارجہ بھارت کی سالانہ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ پچھلے سال پاکستان اور بھارت کے درمیان جو سرحدی جھڑپیں ہوئیں ان کی وجہ سے دونوں ملکوں کے تعلقات بد سے بدتر ہو گئے۔ رپورٹ میں دعویٰ کیا گیا ہے۔ کہ دولت مشترکہ کے دوسرے ملکوں سے بھارت کے تعلقات اچھے رہے۔ رپورٹ میں واضح کیا گیا ہے کہ جہاں تک کشمیر کے تنازعہ کا تعلق ہے۔ دونوں ملکوں کے زاویہ نگاہ میں کوئی فرق نہیں آیا۔ ۱۹۵۸ء میں گوا سے بہت سے پرتگالی سپاہی بھاگ کر بھارت آ گئے۔ اور پرتگالی پولیس نے پندرہ دفعہ بھارتی سرحدوں پر حملے کئے۔

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔

نئے بجٹ میں ٹیکسوں کی پالیسی پر مکمل نظر ثانی کی جائیگی

وزیر خزانہ محمد شعیب آج کراچی واپس پہنچ رہے ہیں

کراچی ۱۷ مارچ۔ مسٹر محمد شعیب وزیر مالیات پاکستان اس ماہ کے آخر تک جس بجٹ کا اعلان کرنے والے ہیں۔ معتبر حلقوں کی اطلاع کے مطابق اس میں ٹیکس سے متعلق پالیسی پر پوری طرح نظر ثانی کی جائے گی تاکہ ٹیکسوں کا بوجھ آبادی کے مختلف حصوں پر مساوی طور پر ڈالا جا سکے۔ ظاہر ہے کہ یہ اقدام نئی حکومت کا بہت بڑا کارنامہ متصور ہو۔

وزیر مالیات بیرونی ملکوں کا چار ہفتے کا دورہ ختم کر کے کل شام تک کراچی پہنچ جائیں گے انہیں کراچی میں ایک ہفتہ تک سخت مصروف رہنا پڑے گا۔ تاکہ وہ بجٹ کے تخمینوں کو آخری شکل دے سکیں ملک کی تاریخ میں یہ پہلا موقع ہو گا کہ دس کا نین ماہ کا بجٹ پیش کیا جائے گا جو اپریل سے جون تک کا ہو گا، اس کی وجہ یہ ہے کہ پاکستان کا نیا مالی سال یکم جولائی سے شروع ہونے والا ہے اور اس مالی سال کے لئے الگ بجٹ تیار کیا جائے گا۔ وزیر مالیات پہلے ہی کہہ چکے ہیں۔ کہ ٹیکسوں کے معاملے پر از سر نو غور کیا جائیگا آپ نے کچھ عرصہ پیشتر وعدہ کیا تھا کہ جن لوگوں کے سر پر ٹیکس کا بہت زیادہ بوجھ ڈال دیا گیا ہے۔ ان کا بوجھ ہلکا کر کے ایسے لوگوں پر کچھ ڈالا جائے گا جو آسانی سے اسے برداشت کر سکتے ہیں۔ آپ نے اس ارادے کا بھی اظہار کیا تھا کہ ذاتی ٹیکس گھٹا دیئے جائیں گے۔

معتبر ذریعے سے معلوم ہؤا ہے کہ بعض ٹیکسوں بالخصوص صنعتی حلقوں کے ٹیکسوں کی بنیاد حکومت پاکستان کے اقتصادی مشیر ڈاکٹر ڈوکے کے مشوروں پر رکھی جائے گی یاد رہے اس سال حکومت پاکستان کی تجارتی پالیسی انہی کے مشوروں کے مطابق تیار کی گئی ہے۔ اطلاع ملی ہے کہ ڈاکٹر ڈوکے نے اس سلسلہ میں یہ مشورہ دیا ہے کہ اپنی مصنوعات برآمد کرنے والے کارخانوں اور زیادہ سے زیادہ پیداوار کا ثبوت دینے والے کارخانوں کو ٹیکسوں میں رعائت دی جائے ڈاکٹر ڈوکے درحقیقت برآمد بڑھانے کے حامی ہیں۔ لہذا برآمدی تجارت کی حوصلہ افزائی کرنے کا مشورہ دے رہے ہیں۔

حکومت پاکستان نے کچھ عرصہ پیشتر ٹیکسیشن کمیٹی قائم کی تھی۔ اس کی رپورٹ بھی وزارت مالیات کو مل چکی ہے بجٹ کی ٹیکس پالیسی پر اس رپورٹ کا اثر پڑے گا۔ اگر وزیر مالیات غیر ملکی حکومتوں سے یہ پختہ وعدہ لے کر آئے کہ انگلستان پاکستان کو زیادہ اقتصادی امداد دی جائے گی تو ترقیاتی کاموں کے لئے زیادہ غیر ملکی امداد مخصوص کی جا سکے گی۔

متحدہ عرب جمہوریہ کو عراق کا انتباہ

لنڈن ۱۶ مارچ۔ کل رات بغداد ریڈیو سے اعلان کیا گیا ہے کہ عراق کی سلامتی کے خلاف سازشیں کرنے والوں کے خلاف انتہائی سخت اقدام کرنے سے کوئی پس و پیش نہیں کیا جائے گا۔ بغداد ریڈیو سے عراقی کمیونسٹوں کے خلاف صدر ناصر کے دعاوی (؟) کی مذمت کی گئی۔

دریں اثناء شام کے اخبار "الایام" نے یہ رپورٹ شائع کی ہے کہ عراق میں مقیم تمام شامی تاجروں سے کہا گیا ہے کہ وہ اپنا کاروبار ختم کر کے عراق سے چلے جائیں

ڈھاکہ میں سپریم کورٹ کا اجلاس

کراچی ۱۶ مارچ سرکاری گزٹ میں اعلان کر دیا گیا ہے کہ سپریم کورٹ کا اجلاس ۲۰ اپریل سے ڈھاکہ میں شروع ہو جائے گا۔

عربی کتاب کی درآمد ممنوع

کراچی ۱۶ مارچ سرکاری گزٹ میں اعلان کر دیا گیا ہے

کہ مصر میں شائع شدہ مسٹر ریڈ گرگیلڈ کی تصنیف کردہ عربی کتاب "شہاب کشمیر قال لی (کشمیری عوام نے مجھ سے کہا)" پاکستان کو درآمد کرنے کی ممانعت کر دی گئی ہے اس طرح اس کتاب کی کوئی دستاویز اس کے کسی حصے کی نقل یا کسی اور کتاب میں شائع شدہ اس کا کوئی حصہ ترجمہ یا خلاصہ بھی پاکستان میں درآمد نہیں کیا جا سکتا

روسی وفد سری نگر پہنچ گیا

سری نگر ۱۶ مارچ۔ روس کا ایک غیر سرکاری وفد کل سری نگر پہنچا۔ اصل پروگرام کے مطابق روسی وفد کو سری نگر نہیں آنا تھا۔ اس دورے کا انتظام پچھلے ہفتے مختصر نوٹس پر کیا گیا۔ بخشی غلام محمد کی زیر قیادت ہزاروں لوگوں نے ارکان وفد کا استقبال کیا۔

نارتھ ویسٹرن ریلوے راولپنڈی ڈویژن

ٹنڈر نوٹس

۱۔ Silica Sand کے پانچ ویگنوں کی فراہمی کے لئے جو راولپنڈی ڈویژن کے کسی بھی ڈویژن سے بھرے گئے ہوں۔ ۱۹ مارچ ۱۹۵۹ء کے بارہ بجے دوپہر تک مقررہ فارموں پر سربمہر ٹنڈر مطلوب ہیں۔ یہ فارم ایک روپیہ فی فارم کے حساب سے نقد رقم ادا کر کے ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ این ڈبلیو آر راولپنڈی کے دفتر سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ فارم کی قیمت واپس نہیں ہو سکے گی۔ ٹنڈرز اسی روز سوا بارہ بجے سب کے سامنے کھولے جائیں گے۔

۲۔ Silica Sand ٹنڈرز منظور ہونے کی تاریخ سے ایک ہفتہ کے اندر اندر سپلائی کرنی ہوگی۔ ٹنڈرز کی آخری منظوری سلیکا سینڈ کا نمونہ ریلوے کی طرف سے منظور ہونے کے بعد دی جائے گی۔

۳۔ سلیکا سینڈ کا نمونہ ٹنڈر کے ہمراہ داخل کرنا ہوگا۔ ورنہ ٹنڈر پر غور نہیں کیا جائے گا۔

۴۔ ریلوے کا محکمہ کم سے کم لاگت کا یا اور کوئی ٹنڈر منظور کرنے کا پابند نہ ہوگا۔

۵۔ ٹنڈرز صرف منظور شدہ ٹھیکیدار ہی داخل کریں (برائے ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ راولپنڈی)

نئے مالی سال کا ترقیاتی پروگرام تیار کر لیا گیا

دوسرے پنجسالہ منصوبے کے متعلق اپریل تک بیان مرتب کر دیا جائے گا

کراچی ۱۷ مارچ۔ منصوبہ بندی کمیشن نے صوبائی حکومتوں اور متعلقہ مرکزی وزارتوں کے مشورے سے ۶۰-۱۹۵۹ء کا ترقیاتی پروگرام تیار کر لیا ہے۔ پروگرام کی منظوری کے بعد اسے مرکزی اور صوبائی حکومتوں کے بجٹ میں شامل کر دیا جائے گا۔

منصوبہ بندی بورڈ اپریل کے پہلے ہفتے تک دوسرے پنج سالہ منصوبے کی وسعت، مقاصد وسائل اور سرکاری و غیر سرکاری شعبوں کے لئے رقموں کے تعین کے متعلق ایک بیان بھی تیار کرے گا۔ قریب قریب اس وقت تک ایک جائزہ بھی مکمل ہو جائے گا۔ جس سے یہ معلوم ہو سکے گا کہ پہلے پنج سالہ منصوبے پر اس کے ابتدائی چار برسوں میں کہاں تک عمل درآمد کیا گیا ہے۔

بعد میں اس بیان کو ایک مفصل خاکے کی شکل دے دی جائے گی جو عملی طور پر منصوبے کا لب لباب ہوگا۔ منصوبے کے خاکے پر تمام اظہار خیال کی دعوت دی جائے گی اور عوام سرکاری شعبوں اور عوامی تنظیموں کے تبصروں کی روشنی میں خاکے پر نظر ثانی کی جائے گی۔

مکمل منصوبے میں سرکاری اور نجی شعبوں اور مختلف منصوبوں کے لئے رقوم متعین کی جائیں گی اور اسے حکومت کو پیش کرنے کا وقت ایسا رکھا جائے گا کہ منصوبہ بندی کمیشن اسے آئندہ سال مارچ تک عوام کے روبرو پیش کر دے۔ یاد رہے کہ دوسرے منصوبے کی مدت یکم جولائی ۱۹۶۰ء سے شروع ہوگی۔

متحدہ عرب جمہوریہ کے لئے روسی مشینیں

قاہرہ ۱۰ مارچ "الاخبار" اس اطلاع کا ذمہ دار ہے کہ اگلے دو ہفتے تک روسی مشینیں اور سامان اسکندریہ پہنچ جائے گا۔ جس میں چھبیس بجلی پیدا کرنے والے جنریٹر بھی شامل ہیں۔

ایوب نہرو ملاقات کی تردید

کراچی ۱۷ مارچ۔ وزارت خارجہ پاکستان کے ایک ترجمان نے بھارتی اخباروں کی اس اطلاع کو من گھڑت قرار دیا ہے کہ مستقبل قریب میں صدر ایوب اور پنڈت نہرو کی ملاقات کا امکان ہے۔

مسٹر منظور قادر کراچی واپس پہنچ گئے

کراچی ۱۷ مارچ وزیر خارجہ مسٹر منظور قادر مغربی پاکستان کے مختصر دورے کے بعد کل کراچی واپس پہنچ گئے۔

خوراک و زراعت کے انیس منصوبے

کراچی ۱۰ مارچ مرکزی حکومت خوراک و زراعت کے انیس ۱۹ منصوبوں پر غور کر رہی ہے جن پر ایک کروڑ پندرہ لاکھ روپیہ صرف ہوگا، ان میں سے تیرہ منصوبے مویشیوں کی افزائش نسل اور مچھلی گیری سے تعلق رکھتے ہیں۔

دہلی میں ایک لاکھ سکھوں کا مظاہرہ

نئی دہلی ۱۷ مارچ۔ کل ایک لاکھ سے زائد سکھوں نے ماسٹر تارا سنگھ کی گرفتاری کے خلاف احتجاج کرنے کے لئے نئی دہلی کے بازاروں میں جلوس نکالا۔ یہ سکھ کرپانوں اور نیزوں سے مسلح تھے اور بائیسکلوں بیل گاڑیوں۔ تانگوں اور موٹروں کے ذریعہ دہلی آئے تھے۔

پاکستان میں کوئی امریکی اڈا نہیں ہے

نئی دہلی ۱۷ مارچ۔ بھارت کے نائب وزیر خارجہ مسز لکشمی مینن نے کل سبھا میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ بھارت میں مقیم امریکی سفیر نے ان اطلاعات کی غیر مبہم الفاظ میں تردید کی ہے کہ امریکہ نے پاکستان میں میزائل کا کوئی اڈہ قائم نہیں کیا ہے۔

جاوا کے سیلاب زدوں کے لئے پاکستانی امداد

جکارتا ۱۷ مارچ۔ انڈونیشیا کی سرکاری خبر ایجنسی "انتارا" کی اطلاع کے مطابق سفارت پاکستان متعینہ جکارتا نے جاوا کے سیلاب زدہ عوام کی امداد کے لئے دو لاکھ انڈونیشی روپیہ دیا ہے۔

ایٹمی ری ایکٹر کے متعلق نہرو کا بیان

نئی دہلی ۱۷ مارچ پنڈت نہرو نے لوک سبھا میں بتایا کہ بھارت میں کینیڈا کی امداد سے ایٹمی ری ایکٹر زیر تعمیر ہے۔ اس کی تکمیل کے بعد بھارت کا شمار ان ملکوں میں ہونے لگے گا جو دنیا میں سب سے زیادہ آئسوٹوپ تیار کرتے ہیں۔

نہری پانی کا تنازعہ طے کرنے کے لئے عالمی بنک اپنی تجاویز مرتب کر رہا ہے

بنک کے صدر دونوں ملکوں میں سمجھوتہ کرانے کیلئے ایک خاص کوشش کریں گے

کراچی ۱۷ مارچ۔ کل یہاں بتایا گیا ہے کہ عالمی بنک کے صدر مسٹر یوجین بلیک پاکستان اور بھارت کے درمیان نہری پانی کا طویل تنازعہ طے کرانے کے لئے آئندہ مئی میں ایک خاص کوشش کریں گے۔

معلوم ہوا ہے کہ کراچی اور دہلی میں عالمی بنک کے صدر کی بات چیت کی بنیاد وہ مفاہمتی تجاویز ہوں گی جو بنک خود تیار کر رہا ہے۔ عالمی بنک یہ تجاویز آجکل ان منصوبوں کی روشنی میں مرتب کرنے میں مصروف ہے۔ جو پاکستان اور بھارت کے نمائندوں نے حال ہی میں عالمی بنک سے اپنی بات چیت کے دوران پیش کئے تھے۔

اس سلسلہ میں یہ امر قابل ذکر ہے کہ گزشتہ سال مایوس کن قیاس آرائیوں کے باوجود مسٹر بلیک برطانیہ اور متحدہ عرب جمہوریہ کے درمیان مالی مسائل پر سمجھوتہ کرانے میں کامیاب ہو گئے تھے۔ پاکستان اور بھارت کے اس جھگڑے کے سلسلہ میں بھی ان کی مساعی انتہائی بروقت اور اہم قرار دی گئی ہیں۔

امریکہ کی وضاحت سے نہرو مطمئن نہیں

نئی دہلی ۱۷ مارچ۔ پنڈت نہرو نے کانگرس کی مجلس عاملہ کے ایک اجلاس میں کہا کہ امریکہ نے پاکستان اور امریکہ کے باہمی تعاون کے معاہدے کے بارے میں بھارت کو جو اطمینان دلایا ہے اس سے میں پوری طرح مطمئن نہیں ہوں۔ اس اجلاس میں پنڈت نہرو نے بین الاقوامی صورت حال بالخصوص پاکستان، ترکیہ اور ایران سے امریکہ کے باہمی تعاون کے معاہدوں پر تبصرہ کیا۔

ٹیچ کے علاقے میں تیل کی تلاش

کراچی ۱۷ مارچ۔ پاکستان پٹرولیم لمیٹڈ ٹیچ کے علاقے میں ایک دفعہ پھر تیل کی تلاش شروع کرنے والی ہے اور توقع ہے کہ تین ماہ تک اس علاقے میں دوبارہ کھدائی شروع کر دی جائے گی۔ یاد رہے کچھ عرصہ پیشتر بھی اس علاقے میں کنواں کھودا گیا تھا لیکن تیل تلاش کرنے میں ناکامی ہوئی تھی۔

بھارتی باشندے کی گرفتاری

لاہور ۱۷ مارچ۔ ریلوے پولیس نے آج ایک بھارتی باشندے ادیو کو پاسپورٹ کے بغیر پاکستان میں آنے کے الزام میں گرفتار کیا ہے۔ پولیس کے بیان کے مطابق ملزم کا دماغی توازن صحیح معلوم نہیں ہوتا۔

دفتر مینجر الفضل سے خط و کتابت کرتے وقت اپنا نمبر اور پتہ خوشخط لکھا کریں!

مینجر الفضل
ربوہ